بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۳۸ / ہفتہ ۱۸ رجب المرجب ۱۴۰۴ھ ۲۱ شہادت ۱۳۶۳ ہش ۲۱ اپریل ۱۹۸۴ء نمبر ۹۲

اخبارِ احمدیہ

۱۹ شہادت / اپریل۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں ربوہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے تاہم کمزوری بہت ہے احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ برطانیہ کے زیر اہتمام جلسہ سیرۃ النبیؐ میں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں انگریز دانشوروں کا خراجِ عقیدت

شرکاء میں کونسلرز، اعلیٰ افسران، کمپنی ڈائریکٹرز اور دیگر دانشور شامل تھے:

ممبر پارلیمنٹ، ڈپٹی میئر، صحافیوں اور مبلغین سلسلہ کا خطاب

جماعت احمدیہ برطانیہ کے حلقہ مڈل سیکس میں ایک عظیم الشان جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم منایا گیا۔ جس میں ۶۰ سے زائد مقامی انگریز اور اتنے ہی غیر از جماعت و غیر مسلم حضرات شامل تھے۔ جلسہ سے برطانوی پارلیمنٹ کے ایک رکن، ڈپٹی میئر آف ہنسلو، سینئر کمیونٹی ریلیشنز آفیسر (جو ایک سکھ دوست ہیں) اور ایک انگریز جرنلسٹ نے احمدی مقررین کے علاوہ خطاب کرتے ہوئے سرکار دو عالم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں نذرانۂ عقیدت پیش کیا۔ مجموعی حاضری قریباً پونے چار سو تھی۔

انگریز رکن پارلیمنٹ مسٹر پیٹرک گراؤنڈ نے کہا کہ گو میں عیسائی ہوں مگر اسلامی تعلیم سے متاثر ہوں۔ انھوں نے امید ظاہر کی کہ جماعت احمدیہ اور دیگر اسلامی فرقے معاشرہ کو بہتر سے بہتر بنانے میں اپنا کردار ادا کرینگے۔

ڈپٹی میئر آف ہنسلو مسٹر ایم نکولس جے پی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور نذرانۂ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ آنحضورؐ نے اپنے اخلاق فاضلہ سے بہت کم وقت میں ایک قوم کی کایا پلٹ دی۔ اگرچہ آپؐ کے ساتھیوں کو طرح طرح کے دکھ دیئے گئے لیکن تمام دکھوں اور لالچوں کے باوجود آنحضرتؐ کے ساتھی بڑھتے گئے اور ہر مخالف لیڈر اپنی دولت اور طاقت کے باوجود ناکام رہے۔

انھوں نے کہا کہ کاش آج کی دنیا آنحضرتؐ کی تعلیم کے دو پہلوؤں یعنی آزادیٔ ضمیر اور دوسروں کے نظریات و عقائد کی برداشت پر ہی عمل کرنا شروع کر دے تو یہ دنیا جنت بن سکتی ہے۔

مقامی انگریز صحافی مسٹر جان ٹیکرن صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حسین تعلیم کے بعض پہلو پیش کر کے عیسائی دنیا کو دعوت دی کہ وہ اپنی تمام مشکلات کا حل قرآن کریم سے تلاش کریں۔ انھوں نے کہا کہ جس شخص پر روزانہ ۱۰۰ کروڑ انسان درود بھیجتے ہوں اس سے زیادہ برگزیدہ اور کوئی نہیں ہو سکتا۔

سینئر کمیونٹی ریلیشنز آفیسر ہنسلو مسٹر اندر سنگھ اپل نے کہا کہ میں مسلمان نہیں ہوں مگر جب اپنی مقدس کتابوں کو پڑھتا ہوں تو اُن میں حضرت بابا نانک صاحب کی تعلیم کو اسلامی تعلیم کے انتہائی قریب پاتا ہوں۔ انھوں نے مکہ کا بھی سفر کیا جہاں مسلمان ہر سال حج کرتے ہیں۔ پھر اُن کا مقدس چولہ بھی قرآن کریم کی آیات سے مزین ہے اور سکھوں میں انتہائی مقدس حیثیت کا حامل ہے۔

ان مقررین کے علاوہ (باقی صفحہ پر)

● محترم بھائی چوہدری شاہنواز صاحب کی صحت میں بہتری کی رفتار بہت سست ہے خود ان کے معالجین کی توقع کے مطابق بھی اتنی طاقت جسم میں نہیں پیدا ہوئی کہ وہ ہسپتال چھوڑ سکیں بلکہ دو دن سے تو خاصی تشویش ہے۔ شفا کا فیصلہ تو آسمان پر ہی ہوتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کے پیاروں کی خدمت میں بھائی صاحب کی جلد کامل شفایابی کے لئے دردمندانہ دعاؤں کی درخواست ہے۔ اللہ شافی انہیں پوری صحت اور تندرستی اور کام اور خدمتِ دین والی لمبی عمر سے نوازے آمین

مشتاق احمد باجوہ زیورک (سوئٹزرلینڈ)

طلباء و طالبات اپنے نتائج کی اطلاع حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور نظارت تعلیم کو بھجوائیں

... نظارت تعلیم:۔

صدر سرینام

مسٹر رام دت میر سے

احمدی مبلغ کی ملاقات:

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب آٹھ سال تک سرینام میں فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے بعد مرکز میں واپس تشریف لے آئے ہیں۔ آپ کی جگہ مرکز سے مکرم محمد اشرف اسحاق صاحب سرینام پہنچ گئے ہیں۔

محترم مولوی محمد صدیق صاحب نے صدر سرینام مسٹر رام دت میر سے الوداعی ملاقات کی۔ اس موقعہ پر انھوں نے صدر کو قرآن مجید کا ہدیہ پیش کیا۔ ۲۹ فروری کو ٹی وی پر اس ملاقات کی جھلکیاں دکھائی گئیں اسی تاریخ کو اخبار نے بھی اس ملاقات کی خبر اور تصویر شائع کی۔ محترم مولوی صاحب جون ۷۵ء میں سرینام گئے تھے اور ۹ مارچ ۸۴ء کو واپس آئے۔

(وقائع)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی طرف سے گھانا کو ہومیوپیتھی دواؤں کا عطیہ

یہ دوائیں اہل گھانا کو مفت فراہم کی جائیں گی:

مکرم عبدالوہاب صاحب انچارج مشنری وامیر گھانا (مغربی افریقہ) اپنے مکتوب میں لکھتے ہیں کہ جب وہ جلسہ سالانہ ۱۹۸۳ء میں شمولیت کے بعد وطن واپس لوٹے۔ تو رخصت ہوتے وقت حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انہیں فرمایا۔ گھانا سے بعض اوقات احباب ہومیوپیتھی علاج کے لئے لکھتے ہیں۔ انہیں یہاں سے دوائیں بھجوائی جاتی ہیں۔ اس لئے آپ اپنے ساتھ دوائیں لے جائیں۔ چنانچہ ہومیوپیتھک دواؤں کی کافی مقدار حضور نے اہل گھانا کے لئے مرحمت فرمائی۔

گھانا میں ایلو پیتھک کی نسبت ہومیو پیتھک علاج دس گنا زیادہ مہنگا ہے۔ وہاں ایک ہومیو پیتھک ڈاکٹر البوؤلی ہیں جو جرمنی سے یہ دوائیں منگواتے ہیں۔ انہیں بتلایا گیا کہ جماعت احمدیہ کے امام نے ازراہ شفقت اس ملک کے باشندوں کے لئے دوائیں بھجوائی ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے مشن ہاؤس آکر یہ دوائیں دیکھنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ چنانچہ وہ مشن ہاؤس آئے۔ کثیر دوائیں دیکھیں تو کہا۔ آپ ہومیوپیتھی کی فیکٹری گھانا لے آئے ہیں۔ امیر صاحب نے ڈاکٹر صاحب کو کہا یہ دوائیں مریضوں کو مفت دی جائیں گی۔ ڈاکٹر صاحب بہت حیران ہوئے اور کہا۔ اتنی مہنگی دوائیں آپ کس طرح مفت دیں گے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضور کی بھجوائی ہوئی ادویہ میں (باقی صفحہ پر)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ قیمت ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ

۱۸ رجب المرجب ۱۴۰۴ھ
۲۱ شہادت ۱۳۶۳ ہش

خدا تعالیٰ کی تجلّی پر منتج ہونے والا عظیم مجاہدہ

مذہب کی غرض یہ ہے کہ انسان اُس خدا کو جس نے اس کائنات اور اس کے ہر ذرہ کو پیدا کیا ہے پہچانے، اُس کے احکام پر عمل پیرا ہو اور اس قدر اس کے قریب ہو کہ اُس کے ساتھ اس کا زندہ اور حقیقی تعلق قائم ہو جائے۔ یہ غرض بجز اسلام کے اور کسی مذہب پر عمل پیرا ہونے سے پوری نہیں ہوتی کیونکہ جملہ مذاہب میں سے اسلام ہی وہ مذہب ہے کہ جس نے یہ یقین دلایا ہے کہ جو مومن بھی اس پر عمل پیرا ہو کر خدا کو پانے اور اس سے ملنے کی کوشش کرینگے وہ اس مقصد میں ضرور کامیاب ہوں گے۔ خدا تعالیٰ نے خود اپنے پاک کلام میں اس امر کی ضمانت دی ہے کہ جو بھی اُس سے ملنے کے لئے مجاہدہ کریں گے خدا تعالیٰ ان پر اُس تک پہنچنے کی راہیں کھولتا چلا جائے گا چنانچہ وہ فرماتا ہے:۔

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

(العنکبوت آیت ۷۰)

ترجمہ:۔ اور وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہم ان کو ضرور اپنے رستوں کی طرف آنے کی توفیق بخشیں گے اور اللہ یقیناً نیکوکاروں کے ساتھ ہے

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے بنیادی اصل کے طور پر اس امر کا ذکر کیا ہے کہ جو لوگ بھی نیکی اور تقویٰ کا راستہ اختیار کر کے اُس سے ملنے کی کوشش کریں گے وہ ضرور انہیں اپنے رستوں کی طرف آنے کی توفیق بخشے گا یعنی ان کا اس کے ساتھ زندہ اور حقیقی تعلق قائم ہو جائے گا۔ اس بنیادی اصل کو ذہن نشین کرانے کے بعد اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو حکم دیا ہے کہ وہ اُس سے ملنے کی کوشش کریں لیکن ضروری ہے کہ وہ کوشش بھرپور ہو یعنی حسب استطاعت بہر طور و بہر حال کامل و مکمل ہو۔ اسی لئے فرمایا:۔

وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ

(الحج آیت ۷۹)

ترجمہ:۔ اور (اے مومنو!) اللہ سے ملنے کی غرض سے ایسی کوشش کرو جو مکمل ہو کیونکہ اسی نے تم کو بزرگی بخشی ہے اور دین (کی تعلیم) میں تم پر کوئی تنگی کا پہلو اختیار نہیں کیا

خدا سے ملنے کی کوشش اُس وقت تک مکمل نہیں ہو سکتی جب تک کہ انسان نیکی اور تقویٰ کا راستہ اختیار کر کے تزکیہ نفس حاصل نہ کرے۔ اگر نفس کا تزکیہ ہی مکمل نہ ہو تو ایسا شخص اپنی ناتمام کوشش کے بل پر خدا سے ملنے میں کیسے کامیاب ہو سکتا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اس ضمن میں تزکیۂ نفس کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرمایا:۔

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝ (الشمس آیات ۹ تا ۱۱)

ترجمہ:۔ اُس (اللہ) نے نفس پر اس کی بدکاری (کی راہوں کو بھی) اور اس کے تقویٰ (کے راستوں) کو بھی اچھی طرح کھول دیا ہے۔ پس جس نے اس (نفس) کو پاک کیا وہ تو (سمجھو کہ) اپنے مقصود کو پا گیا اور جس نے اسے (مٹی میں) گاڑ دیا (سمجھ لو کہ) وہ نامراد ہوئی

یہ امر ظاہر و باہر ہے کہ خدا سے ملنے اور اس کے ساتھ زندہ تعلق قائم کرنے کے مجاہدہ میں تزکیۂ نفس کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ تزکیۂ نفس حاصل ہوتا ہے حقوق اللہ اور حقوق العباد کو کما حقہ ادا کرنے کے نتیجہ میں اور ہر دو قسم کے یہ حقوق ادا نہیں ہو سکتے جب تک کہ انسان باریک سے باریک رگ گناہ سے نہ بچے اور چھوٹی سے چھوٹی نیکی کو بھی ستوار کر ادا نہ کرے یہاں تک کہ ہر قسم کی نافرمانی فساد اور بغاوت کا امکان کالعدم ہو کر رہ جائے۔ اسی لئے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے خدا کو پانے اور اس کے ساتھ زندہ تعلق قائم کرنے کے لئے ان ہر دو حقوق کو کمال مستعدی سے ادا کرنے کی نہایت پُر اثر انداز میں تلقین فرمائی ہے، آپ فرماتے ہیں:۔

"اس تعلیم کا خلاصہ یہی ہے کہ خدا کو واحد لاشریک سمجھو اور خدا کے بندوں سے ہمدردی اختیار کرو۔ اور نیک چلن اور نیک خیال انسان بن جاؤ۔ ایسے ہو جاؤ کہ کوئی فساد اور شرارت تمہارے دل کے نزدیک نہ آسکے۔ جھوٹ مت بولو۔ افتراء مت کرو اور زبان اور ہاتھ سے کسی کو ایذا مت دو۔ اور ہر ایک قسم کے گناہ سے بچتے رہو۔ اور نفسانی جذبات سے اپنے تئیں روکے رکھو۔ کوشش کرو کہ تا تم پاک دل اور بے شر ہو جاؤ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اور چاہیئے کہ تمام انسانوں کی ہمدردی تمہارا اصول ہو اور اپنے ہاتھوں اور اپنی زبانوں اور اپنے دل کے خیالات کو ہر ایک ناپاک منصوبہ اور فساد انگیز طریقوں اور خیانتوں سے بچاؤ۔ خدا سے ڈرو اور پاک دلی سے اس کی پرستش کرو۔ اور ظلم اور تعدی اور غبن اور رشوت اور حق تلفی اور بے جا طرفداری سے باز رہو۔ اور بدصحبت سے پرہیز کرو۔ اور آنکھوں کو بدنگاہوں سے بچاؤ۔ اور کانوں کو غیبت سننے سے محفوظ رکھو۔ اور کسی مذہب اور کسی قوم اور کسی گروہ کے آدمی کو بدی اور نقصان رسانی کا ارادہ مت کرو اور ہر ایک کے لئے سچے ناصح بنو۔ اور چاہیئے کہ فساد انگیز لوگوں اور شریر اور بدمعاشوں اور بدچلنوں کو ہرگز تمہاری مجلس میں گزر نہ ہو۔ ہر ایک بدی سے بچو اور ہر ایک نیکی کے حاصل کرنے کے لئے کوشش کرو۔ اور چاہیئے کہ تمہارے دل فریب سے پاک اور تمہارے ہاتھ ظلم سے بری اور تمہاری آنکھیں ناپاکی سے منزہ ہوں۔ اور تم میں کبھی بدی اور بغاوت کا منصوبہ نہ ہونے پاوے۔ اور چاہیئے کہ تم اُس خدا کے پہچاننے کے لئے بہت کوشش کرو جس کا پانا عین نجات اور جس کا ملنا عین رستگاری ہے۔ وہ خدا اُسی پر ظاہر ہوتا ہے جو دل کی سچائی اور محبت سے اس کو ڈھونڈتا ہے۔ وہ اُسی پر تجلّی فرماتا ہے جو اُسی کا ہو جاتا ہے۔ وہ دل جو پاک ہیں وہ اس کا تخت گاہ ہیں۔ اور وہ زبانیں جو جھوٹ اور گالی اور یاوہ گوئی سے منزہ ہیں وہ اُس کی وحی کی جگہ ہیں۔ اور ہر ایک جو اس کی رضا میں فنا ہوتا ہے اُس کی اعجازی قدرت کا مظہر ہو جاتا ہے۔" (کشتی نوح صفحہ ۸-۹)

ادائیگی میں جلدی کی جائے!

بیوت الحمد: جشن صد سالہ جوبلی منصوبہ کا ایک حصہ ہے اور اس میں صرف پانچ سال رہ گئے ہیں۔ اس لئے بیوت الحمد کے وعدوں اور اس کی ادائیگی میں جلدی کی جائے تاکہ بروقت اس کے اغراض و مقاصد کی تکمیل ہو سکے۔ امید ہے احباب کرام فاستبقوا الخیرات کے جذبہ سے سرشار ہو کر اس منصوبہ کو دعاؤں اور مالی معاونت سے کامیاب فرمائیں۔

(سیکرٹری بیوت الحمد سوسائٹی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاکٹروں اور طبیبوں کو سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کی نہایت زرّیں

ہدایات اور نصائح

(مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری ایم اے سابق مبلغ انگلستان و مغربی افریقہ)

(قسط نمبر ۲ آخری)

سوائے اشد مریض کے ہر مریض کو اپنی باری پر دیکھو

• چھٹی نصیحت:

مطب یعنی پرائیویٹ پریکٹس میں سب سے زیادہ ضروری بات مریضوں کی ترتیب ہے جو پہلے آئے اسے پہلے دیکھو جو بعد میں آئے اسے بعد میں دیکھو خواہ کوئی معمولی چپڑاسی ہو خواہ شہر کا بڑا رئیس ہو۔ خود دیکھ لو کہ کون پہلے آیا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ اس بات کا بہت خیال رکھا کرتے تھے۔ اس میں کچھ استثنائی صورتیں بھی ہیں جہاں ترتیب بدلنی پڑتی ہے مثلاً کوئی مریض بہت زیادہ بیمار ہے یا نازک حالت میں ہے جیسے پیشاب کے رک جانے یا فتق وغیرہ میں بعض دفعہ شدید تکلیف ہو جاتی ہے۔ تو ان کو پہلے دیکھ لو۔ یا اسے جس کا ادب و احترام ضروری ہو مثلاً مذہبی پیشوا یا سلسلہ کا بزرگ یا اپنے والدین یا قریبی رشتہ دار۔ سرکاری افسروں کا بھی لحاظ رکھو۔ اس لئے نہیں کہ وہ امیر ہیں بلکہ قانون کی پابندی اور احترام کے لئے آفیسر خواہ چھوٹا ہو یا بڑا امیر ہو یا غریب ان سب کو ترجیح دو

کسی مریض کے علاج سے بے پرواہی نہ کرو:

• ساتویں نصیحت

کسی مریض کے بیان کو حقیر نہ سمجھو یہ نقص بہت سے ڈاکٹروں میں پایا جاتا ہے مریض کو کہہ دیتے ہیں کہ یہ کوئی مرض نہیں ہے صرف تمہارا وہم ہے اور علاج کی طرف توجہ کم کرتے ہیں یا اعصابی کمزوری کی وجہ سے ضعف قلب ہو تو ڈاکٹر نبض دیکھ کر کہہ دے گا کہ کچھ نہیں محض تمہارا خیال ہے اس خیال سے علاج سے بے پرواہی نہ کرو آخر وہم بھی تو کسی مرض کا نتیجہ ہے اس کا سبب معلوم کرنے کی کوشش کرو ممکن ہے یہی علامت جس کو تم اب وہم خیال کرتے ہو کسی آئندہ آنے والی مرض کی علامت ہو ڈاکٹر میکنزی نے حال ہی میں تحقیقات کی ہے کہ جن علامات کو ہم وہم اور خیال سمجھ کر چھوڑ دیتے ہیں معلوم ہوا کہ وہی پندرہ بیس سال بعد کوئی خاص مرض ہو گیا جس کی وہ پہلی علامت تھی۔ اس لئے چاہئے کہ علاج سے بے پرواہی نہ کی جائے اور اس کا سبب معلوم کرنے کی کوشش کی جائے ممکن ہے کسی اندرونی غدود کی رطوبت کے کم ہو جانے سے یہ وہم پیدا ہو گیا ہو۔ وہم بذاتِ خود بھی مرض ہے اور تکلیف تو بہر صورت مریض کو ہے اس لئے آپ کو چاہئے کہ اس کی تکلیف کو دور کریں۔

اندھا دھند ایک ہی دوائی نہ دیتے جاؤ:

• آٹھویں نصیحت

اپنے علم اور تجربہ پر ہی بھروسہ نہ کرو اور اندھا دھند ایک ہی دوائی نہ دیتے جاؤ یعنی یہ قاعدہ کلیہ نہ سمجھ لو کہ فلاں دوائی فلاں مرض میں ہر ایک کے لئے مفید ہے بعض ڈاکٹروں کا قاعدہ ہوتا ہے کہ ہمیشہ ایک ہی دوائی جو انہوں نے ۱۸۸۰ء میں پڑھی تھی دیتے رہتے ہیں جدید علاج معلوم کرتے رہا کرو یہ مت سمجھو کہ تم نے اب سب کچھ سیکھ لیا ہے بلکہ اخیر عمر تک سیکھتے اور علم و تجربہ بڑھاتے رہو تحقیقات کرنے کی عادت ڈالو۔ ایک دوائی اگر لمبا عرصہ دینی ہو تو چند دن بعد دیکھ لو کہ اس سے جسم کو کوئی اور نقصان تو نہیں ہو رہا۔ ڈاکٹروں میں عموماً تین قسم کے لوگ ہوتے ہیں ایک تو وہ جو نئی تحقیقات کو سنتے ہی نہیں اپنے پرانے نسخے ہی چلائے چلے جاتے ہیں دوسرے وہ جو نئی تحقیقات سنتے ہیں مگر ہر ایک بات کو رد کر دیتے ہیں اور تیسرے وہ لوگ جو ہر ایک بات کو مان لیتے ہیں یہ تینوں طریق غلط ہیں چاہئے کہ جدید تحقیقاتوں کا مطالعہ جاری رکھا جائے اور پھر اس بارے میں بھی عقل سے کام لو اگر ان پر کوئی علمی جرح مشکل ہے تو عمل سے معلوم کرو کہ فلاں دوائی کس حد تک فائدہ کرتی ہے اور فلاں دوائی اچھی بھی ہے یا نہیں اپنے مریضوں پر احتیاط سے انہیں آزماؤ اور پھر نتیجہ اخذ کرو کہ اس علاج کو جاری کرنا چاہئے یا رد کرنا چاہئے۔ دوسرا طریق یہ ہے کہ اگر خود تجربہ نہیں کر سکتے تو پھر شہادت مان لو یعنی دوسرے ڈاکٹروں نے جو تجربے اس علاج کے متعلق اپنے ہسپتال میں کئے ہیں ان کے نتائج معلوم کرو مگر محقق کی بات کا اعتبار نہیں ہو سکتا کیونکہ اول تو وہ لوگ اپنے تجارب چیدہ چیدہ لوگوں پر کرتے ہیں دوسرے وہ مبالغہ سے بھی کام لیتے ہیں اس لئے چاہئے کہ جب کوئی نیا علاج نکلے تو اسکو نہ تو فوراً ہی مان لو اور نہ ہی فوراً رد کر دو بلکہ خود عملی طور پر معلوم کرو یا دوسرے ڈاکٹروں کی شہادت پر اعتبار کرو اور اس طرح اس علاج کے متعلق خود کوئی فیصلہ کرلو۔

مریض کی طبیعت حالت اور عادات کا لحاظ رکھو:

• نویں نصیحت

علاج میں مریض کی حالت اور عادات کا لحاظ رکھو میرا یہ خیال ہے کہ ہر مریض کی مرض مختلف ہوتی ہے ڈاکٹر اس بات کو بعض دفعہ نظر انداز کر دیتے ہیں مثلاً بعضوں کو خاص غذا ہضم نہیں ہوتی۔ مجھے دودھ ہضم نہیں ہوتا اور بہت سے ڈاکٹروں نے کئی طریقوں سے مجھے دودھ ہضم کرانے کی کوشش کی ہے مگر مجھے ہمیشہ تکلیف ہوتی ہے ہاں اللہ تعالیٰ اگر غیر معمولی سامان پیدا کر دے تو وہ اور بات ہے میں ایک مرتبہ پھیر دھیچی تبدیلی آب و ہوا کے لئے گیا۔ راستہ میں ایک دوست نے دودھ کا ایک پیالہ پیش کیا میں نے کہا مجھے دودھ ہضم نہیں ہوتا اور اس سے تکلیف بڑھ جائے گی۔ اس نے جب بہت اصرار کیا تو میں نے دودھ پینا شروع کر دیا اور سارا پیالہ پی گیا اور مجھ کو وہ دودھ ہضم ہو گیا۔ اور اس کے بعد چھ ماہ تک مجھے دودھ ہضم ہوتا رہا۔

تو اس طرح بعض لوگوں کا مرض بڑھ جاتا ہے اس کا خیال رکھنا چاہئے اس سے پوچھ لیا جائے اگر اس کو کسی خاص غذا یا دوائی سے تکلیف ہوتی ہو تو وہ نہ دو۔ علاج میں کسی چیز کے بارے میں مریض کا عقیدہ یا یقین بھی معلوم کر لو اور اس پر عمل کرو۔ ہاں اگر وہ محض وہم یا رسم کا نتیجہ ہو تو اس کا خیال نہ کرو مثلاً بعض لوگ کونین نہیں پی سکتے اس خیال سے کہ خشک اور گرم ہے تو اس صورت میں اسے اس کا مزا بدل کر دے دو لیکن اگر کوئی غذا ہو جو روز کھاتے ہیں تو وہ وہم نہیں ہے مثلاً کسی کو گندم کی روٹی ہضم نہ ہوتی ہو تو آزما کر دیکھ لو کہ کہاں تک درست ہے۔

مریضوں کی کثرت کی وجہ بے احتیاطی یا بے پرواہی نہ کی جائے:

• دسویں نصیحت:

بہت سے بیماروں کی وجہ سے بے احتیاط نہ ہو جاؤ اگر بہت سے مریض دیکھنے ہوں تو بھی احتیاط کرو مثلاً ہاتھوں کو انٹی سیپٹک ادویہ سے صاف کرتے رہو۔ بعض ڈاکٹر جلدی پچکاری کرتے وقت اپنے پرانے تجربہ کے گھمنڈ میں ہاتھ دھوئے یا پچکاری کو صاف کئے بغیر دوائی ڈال دیتے ہیں اس لئے بعض دفعہ مریض کو نقصان ہو جاتا ہے چنانچہ ایک ڈاکٹر صاحب کو بھی اسی بے احتیاطی سے حال ہی میں بازو پر ورم ہو گیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بہت احتیاط فرمایا کرتے تھے یہاں تک کہ اگر کسی کا کارڈ وبا والے شہر سے آیا ہو اگر اسے چھوتے تو پھر ہاتھ اچھی طرح صاف کر لیتے۔ مرض کے متعلق جو احتیاطیں ضروری ہوں وہ ضرور کرو ہاں محض وہم میں پڑنا بھی اچھا نہیں۔

اس کے بعد حضور نے ڈاکٹر صاحب موصوف کی درخواست پر پلیگ ڈیوٹی کے متعلق خاص ہدایات بیان فرمائیں۔ جس میں صفائی، تبدیلی لباس اور ہاتھوں کے خاص انٹی سیپٹکس سے دھونے پر زیادہ زور دیا اور فرمایا کہ جب مریض کو دیکھ کر آؤ تو کپڑے بدل لو اور ہاتھ اچھی طرح صاف کر لو اور حفظ ماتقدم کے لئے ایک خاص سفوف بتایا جس کا استعمال روزانہ کیا جاتا ہے۔

مریض کو خدا کی یاد اور دعا کی طرف متوجہ کرتے رہو:

• گیارھویں نصیحت:

مریض کا دل نرم ہوتا ہے اس لئے چاہئے کہ حسب موقع اسے تبلیغ حق کی جائے اور جو اس میں دینی کمزوریاں ہوں انہیں دور کرنے کی اور ذکر الٰہی اور دعا کرنے کی نصیحت کی جاتی رہے۔ مرض کی حالت میں انسان

(باقی صفحہ ۵ پر)

"60 سال پہلے"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"الفضل" ۱۸ مارچ ۱۹۲۴ء کی

ایک حیرت انگیز تحریر

ایک شخص جو ہندوستان کی انگریزی حکومت کا سفیر بن کر دنیا کی سیاحت کرتا رہا۔ جہاں بھی گیا وہاں لوگوں نے اس سے احمدیت کے بارہ میں دریافت کیا

اکنافِ عالم میں احمدیت کا چرچا مختلف ممالک میں احمدیت کے متعلق ایک معزز غیر احمدی کے چشم دید واقعات اور حالات۔

جماعت احمدی کے لئے سرفروشانہ جدوجہد کا وقت:

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ مورخہ ۲۹ فروری مندرجہ الفضل ۷ مارچ ۱۹۲۴ء میں ایک غیر احمدی معزز صاحب کے جس خط کا ذکر فرمایا ہے۔ اور جو اکنافِ عالم میں احمدیت کے چرچے کے متعلق ہے۔ وہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے نیز یہ معلوم کرنے کے لئے کہ ان اصحاب سے کس طرح واقفیت ہوئی اور کیونکر انھیں یہ خط لکھنے کی تحریک ہوئی۔ جناب مولوی رحیم بخش صاحب اور سید عبدالحی صاحب کے خطوط بھی شائع کئے جاتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس خط کی تفصیل میں اپنے خطبہ جمعہ میں جو کچھ ارشاد فرمایا ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ یہ خط ملاحظہ کرنے کے بعد کم از کم ایک بار پھر اس خطبہ کو پڑھیں اور دیکھیں کہ ان ہدایات پر جلد سے جلد عمل پیرا ہونا اور اشاعت احمدیت کیلئے سرفروشانہ جدوجہد کرنا کس قدر ضروری ہے۔ اس وقت خدا تعالیٰ کے فرشتے لوگوں کو احمدیت قبول کرنے کے لئے تیار کر رہے ہیں۔ زمین آسمان حضرت مسیح موعودؑ کی صداقت پر نشانات پیش کر رہے ہیں۔ دنیا اور خاص کر اسلامی دنیا کا ہر ایک واقعہ لوگوں کے قلوب پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی ضرورت اور صداقت نقش کر رہا ہے پس اس سے زیادہ موزوں اور مناسب وقت ان کو حق سے آگاہ کرنے کے لئے کیا ہو سکتا ہے۔ اے مسیح موعودؑ کی جاں نثار اور دین پر جان و مال قربان کرنے والی جماعت اٹھ۔ اور یکبارگی دنیا کو حضرت مسیح موعودؑ کے جھنڈے تلے لے آ۔ کہ ایسا موزوں اور مناسب وقت ہمیشہ نہیں ملا کرتا۔

مولوی رحیم بخش صاحب کا رقعہ:

"مکرمی جناب ایڈیٹر صاحب الفضل السلام علیکم۔ پچھلے دنوں میں جب منصوری گیا تو وہاں عزیزم سید عبدالحی صاحب نے مجھ سے خان بہادر شیر جنگ خان صاحب کا ذکر کیا اور بعض وہ حالات سنائے جو انھوں نے ان کو بتائے تھے۔ میں نے کہا۔ یہ تو عجیب حالات ہیں ان کو شائع کرنا چاہیئے۔ اور میں نے ان کو تحریک کی کہ وہ صاحب موصوف سے خط کے ذریعہ درخواست کریں کہ جو حالات انھوں نے زبانی سنائے تھے انھیں قلمبند کر کے بھیج دیں۔

چنانچہ عزیزم سید عبدالحی صاحب نے ان کو خط لکھا اس کا انھوں نے جواب بھیجا ہے وہ آپ کی خدمت میں ارسال ہے۔ آپ اسے شائع فرما دیں۔ سید صاحب کا خط بھی ساتھ ہی شائع کر دیں۔ والسلام۔ خاکسار۔ رحیم بخش"

سید عبدالحی صاحب کا خط:

"بحضور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز!

حضور منصوری میں ایک غیر احمدی نے ہمارے خلاف ایک اشتہار جس میں حضرت مسیح موعود (فداہ امی و ابی) کی شان میں گستاخیاں کی تھیں۔ شائع کیا تھا۔ اس وقت وہاں پر ایک صاحب خان بہادر شیر جنگ خان صاحب جو سروے آف انڈیا میں آفیسر ہیں نے ایک خط میں لکھا کہ یہ اشتہار تمام مسلمانوں کی طرف سے نہ سمجھا جاوے۔ اور اس سے ہمارا دل بھی دکھا ہے۔ اس خط کے پہنچنے پر میں ان سے ملنے گیا تو انھوں نے اپنے سفر کے حالات سنائے جن میں اکثر جگہ کے لوگوں نے احمدیت کی نسبت ان سے دریافت کیا۔ انھوں نے ایران عراق۔ افریقہ۔ مسقط۔ راجپوتانہ وغیرہ کا سفر کیا اور ہر جگہ ان سے لوگوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نسبت دریافت کیا۔ اس کے بعد ان کی تبدیلی ہوئی۔ اور آج کل وہ محاسرہ (ایران) میں ہیں۔ میں نے انھیں خط لکھا تھا اور درخواست کی تھی کہ وہ اپنے سفر کے حالات جس میں احمدی جماعت کا ذکر ہے۔ لکھ کر بھیجیں۔ تاکہ میں حضور کی خدمت میں بھیج دوں۔ ممکن ہے۔ حضور کے کام آسکیں۔ چنانچہ انھوں نے بہت لمبا چوڑا خط مجھے لکھا تھا جو حضور کی خدمت میں روانہ کرتا ہوں۔ یہ بہت شریف آدمی ہیں۔ ان کی خواہش ہے کہ فارسی یا عربی کے رسالے ان کے پاس بھیج دیئے جاویں۔ جو احمدیت کی اشاعت کے لئے ہوں۔ تاکہ جس علاقے میں جاویں وہاں تقسیم کر سکیں۔

حضور کا ادنیٰ خادم اور دعاؤں کا محتاج۔ سید عبدالحی احمدی"

تمہیدی سطور:

برادرم عزیز! بعد دعا برکت و طول عمری کے واضح ہو کہ مورخہ ۲۰/۲۲ کو آپ کا نوازش نامہ بمقام مسجد سلیمان ملک ایران میں ملا۔ از حد خوشی ہوئی۔ میری خود خواہش تھی کہ آپ کو عریضہ لکھوں۔ مگر آپ کو یاد ہوگا کہ آپ نے دوران گفتگو میں فرمایا تھا کہ سردیوں میں ہم لوگ وطن چلے جاتے ہیں۔ ایک آدمی منصوری میں رہتا ہے۔ یہی وجہ ہوئی کہ میں پہلے خط لکھنے سے محروم رہا۔ میرے سفروں کے روزنامچے تو میرے گھر پر ہیں۔ جن میں بہت کچھ حضرت مرزا احمد رحمۃ اللہ کی بابت اور احمدی جماعت کی بابت ذکر ہے۔ اور وہ سب مجھے یاد نہیں۔ ہاں مختصراً جو مجھے یاد ہے علیحدہ کاغذ پر روانہ خدمت کرتا ہوں۔ مارچ ۱۹۲۵ء کو اگر اللہ تعالیٰ کی مرضی ہوئی تو پنشن ہو جائیگی پھر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے سفروں سے نجات ملے گی۔ لیکن یہ ضروری ہوگا کہ آپ لوگوں کو یاد کر کے منصوری کو یاد کیا کروں گا۔ منصوری گرمیوں کے ایام میں اچھا مقام ہے آب و ہوا بھی اچھی ہے۔ مگر وہاں کے کتے بہت دق کرتے ہیں۔ خواہ مخواہ بھونکتے ہیں ان کتوں میں ذرا بھی انسانیت نہیں۔ میرے لئے اگر کاذبا رہو تو مطلع فرما دیں۔ اگر فارسی زبان کے کوئی رسالے یا عربی زبان کے رسالے احمدی جماعت میں چھپے ہوں اور ان کا تقسیم کرنا مقصود ہو تو میں یہاں یہ کام کر سکوں گا۔ اس وقت میں ان کو حضرت احمد رحمۃ اللہ اور احمدیہ جماعت کا ذکر خیر سنا سکوں گا۔ حالانکہ تاحال میں نہ تو احمدی ہوں۔ میرے تو اسلام میں بھی شک ہے کیونکہ جب میرا دل صاف نہیں تو مسلمان کہاں کا۔ دعا فرمایئے کہ اللہ تعالیٰ میرا دل صاف کر دے۔ اور مجھے پاک اسلام میں شامل کرے۔ آمین ثم آمین۔ آپ میرے مضمون سفر کو ٹھیک کر سکتے ہیں۔ مگر مطلب یہی رہنا چاہیئے۔ تاکہ بفضل تعالیٰ جب میرا مکمل سفرنامہ شائع ہو تو اس اور اس مطلب میں فرق نہ ہو۔ چنانچہ میرے پاس نہ تو وقت ہے۔ نہ طاقت ہے نہ منشی ہوں۔ یادداشت سے یہ ٹوٹا پھوٹا قصہ لکھ دیا ہے۔ میرے روزنامچہ میں ہر مذہب کے حالات ہیں۔ اور احمدی جماعت کا نسبت بہت کچھ درج ہے۔ یہ تو جو کچھ مجھے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یاد تھا۔ وہ لکھ دیا ہے۔ اب میں وہ مضمون شروع کرتا ہوں۔

ایران کا سفر:

جب ۱۹۰۰ء میں میں ایران گیا۔ اور وہاں ۱۹۰۲ء تک رہا۔ بوشہر۔ بندر عباس۔ لنگہ۔ بیناب۔ رسیر۔ آرزد۔ کرمان۔ شمیلات۔ احمدی نیر و ابرقو۔ شیراز تبریز وغیرہ شہروں اور قصبوں میں میرا گذر ہوا۔ اس سفر میں شیعہ مذہب کے علاوہ بابی مذہب والوں سے بھی ملا۔ مگر یہ لوگ اپنے مذہب کو پوشیدہ رکھتے تھے۔ سنت والجماعت کے اصحاب سے بھی ملا۔ مگر اس وقت احمدی جماعت کی نسبت میں نے ایران میں کچھ نہ سنا اور نہ ہی مجھ سے کسی نے کچھ دریافت کیا۔ اور نہ ہی میں جانتا تھا کہ احمدی بھی کوئی جماعت ہے۔ اب میں جانتا ہوں۔ مگر میں احمدی نہیں ہوں۔ مذہب باب کے متعلق بہت مبالغہ آمیز قصے سناتے رہے۔ افسوس ہے۔ بعد میں مجھے ایک بابی درویش تونگر سے معلوم ہوا کہ یہ لوگ قرآن شریف کے منکر ہیں۔ اگر یہ سچ ہے تو یہ لوگ کافر نہیں۔ بلکہ خاص کافر ہیں۔

ابی سینیا کا سفر:

۱۹۰۲ء میں میرا جانا ابی سینیا ملک حبش میں ہوا۔ اس سفر میں شاہ مینلک کو دیکھا۔ آدھ گھنٹہ تک میں ان کے تخت کے پاس کھڑا رہا۔ اس وقت میں جوان تھا اور میں نے زرین لنگی سر پر باندھی ہوئی تھی۔ کمر میں ریشمی صافہ تھا۔ اور کرچ آویزاں تھی۔ شاہ مینلک بار بار میری طرف دیکھتا تھا۔ اور سردار گنتی سفیر ابی سینیا سے میری بابت دریافت کرتا تھا۔ کہ اس کا کیا نام ہے۔ کس ملک کا رہنے والا ہے۔ اس وقت مینلک کی گود میں ایک چھوٹا سا کتا تھا اور ننگے سر تخت پر بیٹھا تھا یہ لوگ پرانے عیسائی مذہب کے ہیں۔ حبش میں مسلمان بھی ہیں مگر مذہب سے بے خبر۔ باقی افریقہ کے لوگ اکثر لامذہب ہیں۔ اس کے بعد ہمارا سفر جنگلیوں میں رہا۔ جو اکثر ننگے رہتے تھے۔ جب ہم جنگلی قبیلے پر پہنچے تو وہاں کے سردار کا بھائی شاہ مینلک کے حکم سے ہم لوگوں کی مدد کے واسطے آیا۔ بہت دن ہمارے ہمراہ رہا۔ یہ ہمیشہ میرے پاس آکر کہا کرتا تھا۔ کاش میرے بادشاہ کے بال تمہارے جیسے ہوتے۔ یہ بھی لامذہب تھا۔ میں نے اس کو بذریعہ ترجمان کہا کہ سردار گلگلہ تم لوگ کیوں ایک مذہب اختیار نہیں کرتے؟

اس نے کہا۔ ہمارے بزرگوں سے یہ بات چلی آتی ہے کہ ہمارا پیشوا بہت خوبصورت تھا۔ اس نے ہم لوگوں کو ایک کتاب دی تھی۔ مگر اس کو ایک گائے کھا گئی۔ اس دن سے ہمارا دستور ہے کہ جب دوسرے کو گائے دیتے ہیں تو اسے یہ تاکید کر دیتے ہیں کہ جب اس کو مار دیا مرے تو اس کا شکم ضرور چاک کر کے دیکھ لینا اور کتاب کو تلاش کرنا۔ مگر ابھی تک ہمیں یہ کتاب نہیں ملی۔ لیکن ہمارے پیشوا نے ہمارے بزرگوں کو یہ بھی کہہ دیا تھا۔ کہ اگر تم سے کتاب گم ہو جاوے اور تم کو نہ ملے تو ہراساں نہ ہونا اور شمال مشرق کی طرف سردار نے ہاتھ اٹھایا۔ اور کہا کہ ہمارے پیشوا نے ہمارے بزرگوں کو بتایا تھا کہ اس طرف ایک شہر قودی جو بہت دور ہے وہاں ایک آدمی آئے گا اور یہ کتاب وہاں سے مل سکے گی۔ وہاں سے شمال مشرق میں ہندوستان ہے۔ میں نے اس سے کہا کہ تم لوگ جاؤ اور قودی شہر کو تلاش کرو اور وہاں سے کتاب لے آؤ۔ اس نے کہا کہ ہمارے بزرگوں کی زبانی علم ہوا ہے کہ قودی بہت دور جگہ ہے اور راستے میں سمندر ہے۔ ہم وہاں تک نہیں پہنچ سکتے۔ وہاں کے ہادی کے آدمی کسی زمانے میں خود ہمارے تک آئیں گے اور سب پتہ بتائیں گے پھر اس نے کہا کہ نہ معلوم اس وقت تک میں زندہ بھی رہوں گا یا نہیں۔ جب اس ہادی کے آدمی کتاب لے کر آئیں گے۔ اور اس نے کہا کہ کاش میں اس وقت زندہ رہوں۔

بعد میں مجھے خیال ہوا کہ غالباً قودی سے مراد قادیان ہی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب!

تبت کا سفر:

۱۹۰۳ء کے آخر اور ۱۹۰۴ء تک میرا سفر تبت میں تھا۔ گیانسی۔ یاری چنگ۔ لاسہ شہروں میں پھرا۔ یہاں مسلمان بہت کم ہیں زیادہ آبادی بدھ مت والوں کی ہے اور بت پرست بھی بہت ہیں۔ لاسہ شہر میں مسلمان بھی ملے۔ جنہوں نے بہت اظہار محبت کیا۔ اور یہ لوگ تاجر تھے اور ان کی تجارت چین اور کشمیر سے ہے اور چینی مسلمان بھی ہم سے ملے۔ ایک روز انہوں نے ہم سے حضرت مرزا احمد رحمۃ اللہ علیہ کی نسبت بھی دریافت کیا۔ میں نے کہا۔ میں نہیں جانتا کہ ان کا کیا مذہب ہے۔ ہمارے علماء تو ان کو گالیاں دیتے ہیں اور کافر کہتے ہیں۔

ایک چینی کپتان نے بار بار حضرت مرزا احمد رحمۃ اللہ کی عمر۔ خاندان اور دعوے کے متعلق دریافت کیا۔ مگر میں نے ہر مرتبہ مزاحی سے جواب دیا کہ کیوں بار بار ان کا ذکر کرتے ہو وہ امام مہدی اور عیسیٰ ہونے کا دعویدار ہے۔ یہ کپتان بہت ہنسا۔ اور کہنے لگا۔ کہ شیر چنگ! میں جانتا تھا کہ آپ بہت عقلمند اور جہاندیدہ آدمی ہیں۔ لیکن اب معلوم ہوا کہ آپ بھی مرض تعصب میں مبتلا ہیں۔ کیا آپ میرے اس سوال کا جواب دیں گے کہ امام مہدی جب آئے گا تو انسان ہوگا اور انسانی صورت رکھتا ہوگا یا بصورت دیگر۔ بات تو دعویدار کے دعوای کی ہے۔ میں کچھ ناراض سا ہوا۔ لیکن چینی کپتان نے اظہار محبت کر کے مجھے راضی کر لیا اور یہ سلسلہ گفتگو ختم ہوا۔

(باقی)

(بقیہ صفحہ ۳)

حق کی طرف جلدی رجوع کرتا ہے۔ مریض کو تین باتوں کا فکر ہوتا ہے اول اپنی زندگی کا دوئم اپنے رشتہ داروں کی حالت کا اور سوئم اپنی عاقبت کا۔ ان سب کو مدنظر رکھ کر اسے تبلیغ کرتے رہو اور بتاؤ کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی پکار سنتا ہے اور وہ گناہوں کو معاف کر دیتا ہے اور اسی کے ہاتھ میں شفا ہے اس سے دعا کرو۔ پہلے اسے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ کرو پھر اخلاق سکھاؤ اور اس کے بعد مذہبی مسائل کا حکمت عملی سے ذکر کرو۔ یونہی پہلے ہی نہ وفات مسیح سمجھانے لگ جاؤ۔

(الفضل ۱۳ مئی ۱۹۲۴ء جلد ۱۱ نمبر ۸۸)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

"جلسہ سیرۃ النبیؐ" (بقیہ صفحہ اول)

مکرم مبارک احمد صاحب ساقی مبلغ سلسلہ اور مکرم چوہدری انور احمد کاہلوں صاحب نیشنل پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نے بھی خطاب فرمایا۔ امیر جماعت اور مشنری انچارج مکرم عطاء المجیب راشد صاحب بوجہ شدید علالت شامل نہ ہو سکے۔

تقریب کی تمام کارروائی انگریزی میں تھی اس کے مشرکاء میں پولیس افسران، پی پی سی کے عملہ کے ایک رکن کے علاوہ مختلف کونسلرز اعلیٰ افسران۔ کمیونٹی ڈائریکٹرز اور دیگر اہم شخصیات نے شرکت کی۔ جلسہ کے بعد مقامی جماعت کی طرف سے ڈنر دیا گیا۔

جلسہ میں مقامی صحافیوں نے بھی شرکت کی۔ روزنامہ جنگ لندن نے ۲۸ جنوری ۱۹۸۴ء کی اشاعت میں صفحہ پر اس جلسہ کی خبر اور نمایاں کام کی تصویر بھی شائع کی۔

"دعاؤں کا حلیہ" (صفحہ اول)

غیر معمولی برکت ڈالے اور ہمارے مبلغین کو اہل گھانا کی حقیقی خدمت کی مقبول توفیق عطا فرماوے۔ آمین

(وکالت تبشیر)

ناظم صاحب اطفال توجہ فرمائیں

آپ کی خدمت میں درخواست ہے کہ کیا آپ نے اپنی رپورٹ مرکز ارسال فرما دی ہے؟ اگر نہیں تو براہ کرم جلد از جلد ارسال فرمائیں۔ جزاکم اللہ۔

(ایڈیشنل سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

وقف عارضی جماعت کی ترقی کیلئے نہایت ضروری ہے

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:۔

"جماعت میں یہ روح ہونی چاہیئے کہ جس طرح وہ مالی قربانی کرتی ہے اسی طرح جسمانی قربانی میں حصہ لے۔ استثنائی صورتوں کے علاوہ باقی جس قدر ملازم زمیندار، تاجر اور پیشہ ور اور جنہیں چھٹیاں مل سکتی ہیں۔ میں ان سب کو تحریک کرتا ہوں کہ ایک یا دو یا تین ماہ جتنا عرصہ کوئی دے سکے تبلیغ کے لئے دے۔ یہ بھی تبلیغی نیکی ہے..... جماعت کی ترقی کے لئے یہ چیز نہایت ضروری ہے اور ہر فرد بشر کو آج نہیں تو کل اور کل نہیں تو پرسوں ایک نظام کے ماتحت اس میں لازمی طور پر حصہ لینا پڑے گا۔"

خاکسار احباب جماعت کو اس مبارک سکیم میں حصہ لینے کی تحریک کرتا ہے۔ آج ہی اپنا فارم وقف عارضی پُر کر کے دفتر ہذا کو ارسال فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

- معاونین خصوصی -

تحریک جدید بیرون پاکستان

جرمنی سے مکرم ملک منصور احمد عمر صاحب مبلغ انچارج نے اطلاع دی ہے کہ حسب ذیل مخلصین نے تحریک جدید کے مالی جہاد میں نمایاں وعدہ کر کے معاونین خصوصی صف اول میں شامل ہونے کی سعادت پائی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اموال و نفوس اور اخلاص میں برکت ڈالے۔ اور بیش از بیش قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے۔

۱۔ مبشر احمد صاحب شادمیعہ اہل وعیال	۸۰۰ مارک	
۲۔ منیر احمد صاحب کھوکھر بمعہ والدین واہلیہ	۸۰۰ مارک	
۳۔ خواجہ حمید احمد صاحب بمعہ اہل وعیال	۵۵۰	"
۴۔ چوہدری عطاء اللہ صاحب بمعہ اہل وعیال	۵۴۰	"
۵۔ محمد امجد ناصر صاحب	۵۲۵	"
۶۔ سید سلیم احمد صاحب بمعہ اہل وعیال	۵۲۲	"
۷۔ محمد احمد صاحب	۵۰۵	"
۸۔ نصیر احمد صاحب باجوہ	۵۰۰	"
۹۔ خالد احمد ظفر صاحب	۴۵۰	"
۱۰۔ منظور احمد بھٹی صاحب	۴۳۰	"
۱۱۔ محمود احمد ناصر صاحب	۴۲۵	"
۱۲۔ چوہدری سلطان صاحب	۴۰۰	"
۱۳۔ میر حسین چوہدری صاحب	۴۰۰ مارک	
۱۴۔ بشیر احمد نجم صاحب	"	"
۱۵۔ شفیق احمد چوہدری صاحب	"	"
۱۶۔ خواجہ منیر احمد صاحب	"	"
۱۷۔ محمد اختر بٹ صاحب	"	"
۱۸۔ عباس احمد بٹ صاحب	"	"
۱۹۔ ممتاز احمد بٹ صاحب	"	"
۲۰۔ منور احمد طاہر صاحب	"	"
۲۱۔ مبارک احمد صاحب	"	"
۲۲۔ نصیر احمد بیگ صاحب	"	"
۲۳۔ خواجہ بشیر احمد صاحب	"	"
۲۴۔ رائے عبدالواحد صاحب	"	"
۲۵۔ نعیم احمد صاحب	"	"
۲۶۔ منظور احمد صاحب	"	"

(وکیل المال ثانی تحریک جدید ربوہ)

اکناف عالم میں تبلیغ کا ذریعہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:-

"دنیا میں روپیہ کے ذریعہ کبھی تبلیغ نہیں ہوئی اور جو قوم سمجھتی ہے کہ روپیہ کے ذریعہ وہ اکناف عالم تک اپنی تبلیغ کو پہنچا دے گی اس سے زیادہ فریب خوردہ اس سے زیادہ احمق اور اس سے زیادہ دیوانی قوم اور کوئی نہیں..... زندگی کی علامت یہ ہے کہ تم میں سے ہر شخص اپنی جان لے کر آگے آئے اور کہے کہ اے امیر المومنین یہ خدا اور اس کے رسول اور اس کے دین اور اس کے اسلام کے لئے حاضر ہے۔

جس دن سے تم سمجھ لوگے کہ تمہاری زندگیاں تمہاری نہیں بلکہ اسلام کے لئے ہیں۔ جس دن سے تم نے محض دل میں ہی یہ نہ سمجھ لیا بلکہ عملاً اس کے مطابق کام بھی شروع کر دیا اس دن تم کہہ سکوگے کہ تم زندہ جماعت ہو۔"

(الفضل ۲۴ جنوری ۱۹۳۵ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں حضور کے ان ارشادات پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

بشارت الرحمٰن شہید

از مکرم عبدالواحد صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ

صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب ایڈمنسٹریٹر جامعہ احمدیہ نے دو طالب علموں کو ہندی پڑھانے کے لئے خاکسار کے سپرد کیا۔ ان میں سے ایک بشارت الرحمٰن تھا۔ اس نے پہلے دن سے ہی اتنی توجہ اور شوق سے ہندی پڑھنا شروع کیا اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ اس نے جلد کہیں جانا ہے اور اس سے پہلے پہلے یہ کورس ختم کرنا چاہتا ہے۔ خاکسار نے یہ خیال کیا کہ شائد اس کی تعیناتی کہیں باہر جلد ہونے والی ہے اس لئے یہ جلدی کر رہا ہے۔ اس کے حصول علم کے شوق کا یہ عالم تھا کہ اگر دفتر میں ملاقات نہ ہو سکتی تو گھر پہنچ جاتا اور سبق میں کبھی ناغہ نہ ہونے دیتا۔ چند ہی دنوں میں اس نے روانی کے ساتھ ہندی پڑھنا شروع کر دی اپنے کورس کے علاوہ بھی ہندی کی کوئی نہ کوئی کتاب مطالعہ کے لئے مجھ سے لے جاتا۔

بشارت الرحمٰن اپنے فرائض کی ادائیگی کے دوران مورخہ ۱۲/۸۲ ۴ علی پور چٹھہ میں ایک حادثہ میں شہید ہوا۔ بشارت الرحمٰن نہایت نرمین مؤدب اور حلیم الطبع بچہ تھا آج تک اس کا مسکراتا ہوا چہرہ میرے سامنے ہے اور سامنے رہے گا۔ اللہ تعالیٰ اس شہید کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔

مجالس انصاراللہ فوری توجہ کریں۔

۱۔ نائب ناظمین تحریک جدید / منتظمین تحریک جدید / نائب زعماء تحریک جدید کا تقرر کر کے منظوری حاصل کریں۔

۲۔ مقامی سیکرٹری تحریک جدید سے دفتر دوم کے ریکارڈ کی ایک نقل حاصل کریں۔

۳۔ دفتر دوم کے وعدہ جات کو معیاری بنانے کی مسلسل کوشش کریں۔

۴۔ دفتر دوم کے وفات یافتہ مجاہدین کے کھاتہ جات ان کے ورثاء کے ذریعہ دوبارہ زندہ کروائیں۔

۵۔ جائزہ لیں کہ کیا تمام انصار اپنی حیثیت کے مطابق تحریک جدید میں شامل ہیں۔

(قائد تحریک جدید انصاراللہ مرکزیہ)

ایک ضروری گزارش

- دربارہ وقف جدید -

براہ کرم بچوں اور بچیوں کے چندہ وقف جدید کے ساتھ "دفتر اطفال" کا لفظ ضرور لکھا کریں ورنہ یہ رقم چندہ بالغان میں مدغم ہو جاتی ہے۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری وقف جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

- درخواستہائے دعا -

- خاکسار کا بھتیجا عزیزم قمر الحق چھت سے گرنے کی وجہ سے شدید زخمی ہو گیا ہے اور ہسپتال میں زیر علاج ہے۔
(ظفر الحق مغلپورہ - لاہور)
- عزیزم نعیم احمد خان نے میٹرک کا امتحان دیا ہے۔ (حفیظ احمد خان ایڈووکیٹ روہڑی)
- خاکسار گردوں میں درد کی وجہ سے بیمار ہے
(افتی راحمد ناصر - رحمت بازار ربوہ)
- خاکسار مریض مقدمات کی وجہ سے بہت پریشان ہے۔
(محمد رشید احمد نارووال)

احباب ان سب کے لئے دعا کریں۔

جملہ چندہ جات کی وصول شدہ رقوم ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک ارسال مرکز کر دی جایا کریں! (ناظر بیت المال (آمد) ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محبوب امام ایدہ اللہ کی آواز پر مخلصین جماعت کا لبیک

کراچی شہر قسط نمبر ۵

۱۔	مکرم جی ایم وائی پٹیل صاحب	ڈیفنس سوسائٹی	۶۰۰ — ۰۰
۲۔	" چوہدری امتیاز الدین صاحب		۶۰۰ — ۰۰
۳۔	" میجر سفیر احمد خان صاحب		۵۰۰ — ۰۰
۴۔	" سید رشید طارق صاحب	حلقہ شرقی	۶۵۰ — ۰۰
۵۔	" شیخ محمد عثمان صاحب ایڈووکیٹ	" "	۶۰۰ — ۰۰
۶۔	" چوہدری صفدر علی صاحب	" "	۶۰۰ — ۰۰
۷۔	" قریشی داؤد احمد صاحب	" "	۵۲۵ — ۰۰
۸۔	" مبشر احمد خاں صاحب میرین انجینئر	" "	۵۰۰ — ۰۰
۹۔	" محمد اجمل صاحب	" "	۵۰۰ — ۰۰
۱۰۔	" مبارک احمد صاحب کھوکھر	" ڈیفنس سوسائٹی	۶۰۰ — ۰۰
۱۱۔	" محمود احمد صاحب ٹھیکیدار	" "	۶۰۰ — ۰۰
۱۲۔	" ملک جلال الدین صاحب مع فیملی و والد صاحب	" "	۵۰۰ — ۰۰
۱۳۔	" ایاز صاحب	" "	۵۰۰ — ۰۰
۱۴۔	محترمہ امۃ المومن و محمود احمد صاحب	" "	۵۰۰ — ۰۰
۱۵۔	مکرم سلیمان احمد صاحب طاہر	" "	۵۰۰ — ۰۰
۱۶۔	" سید ناصر شاہ صاحب	" "	۵۰۰ — ۰۰
۱۷۔	محترمہ امۃ الرفیق پاشا صاحبہ	" "	۵۰۰ — ۰۰
۱۸۔	مکرم ڈاکٹر نور الدین صاحب	" "	۵۰۰ — ۰۰
۱۹۔	" کنور محمد ادریس صاحب	" "	۵۰۰ — ۰۰
۲۰۔	محترمہ نصرت خانم صاحبہ	" "	۵۰۰ — ۰۰
۲۱۔	مکرم مسعود احمد صاحب طاہر	" "	۵۰۰ — ۰۰
۲۲۔	" قریشی عبد القیوم صاحب	" "	۵۰۰ — ۰۰
۲۳۔	" عبد السمیع صاحب	" "	۵۰۰ — ۰۰
۲۴۔	" بیرسٹر مبارک احمد صاحب	عزیز آباد	۵۰۰ — ۰۰
۲۵۔	" عبد السمیع طاہر صاحب	" "	۵۰۰ — ۰۰
۲۶۔	" ملک محمد شعیب صاحب	" "	۵۰۰ — ۰۰
۲۷۔	" محمد ظفر اللہ صاحب مجوکہ	" "	۵۰۰ — ۰۰
۲۸۔	" محمد صدیق صاحب بکری والے	" "	۵۰۰ — ۰۰
۲۹۔	محترمہ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر حاجی خان صاحب مرحوم	" "	۵۰۰ — ۰۰
۳۰۔	مکرم سید ایبہ علی صاحب	گلشن کالونی	۵۰۰ — ۰۰
۳۱۔	" مبشر احمد صاحب بٹ	لیاقت آباد	۶۰۰ — ۰۰
۳۲۔	محترمہ والدہ صاحبہ مبشر احمد صاحب بٹ	" "	۶۰۰ — ۰۰

تجنید فارم لجنہ

امسال تجنید کے نئے فارم چھپوائے گئے ہیں۔ تمام مجالس کی صدر صاحبات سے گزارش ہے کہ وہ اپنی تمام خواتین کی مکمل فہرست نئے فارم کے مطابق جلد از جلد تیار کر کے بھجوائیں۔ شوریٰ کے موقعہ پر منعقد کی جانے والی ضلعی میٹنگ پر تشریف لانے والی ضلعی صدریں یہ فارم مرکز سے لے جا چکی ہیں۔ مجالس ان سے رابطہ قائم کر کے فارم حاصل کر کے جلد مرکز میں بھجوائیں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

الفضل کی اشاعت ۱۵۔۲۰ ہزار تک پہنچائیے!

امام وقت کی آرزو!!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خواہش یہ ہے کہ الفضل کی اشاعت صرف دس ہزار نہیں بلکہ اس سے بڑھ کر ۱۵۔۲۰ ہزار تک جا پہنچے ——— آپ اپنے آقا کی آرزو پوری کرنے کے لئے کیا کر رہے ہیں؟ اپنا دل ٹٹولیئے!

(مینیجر الفضل)

اعلاناتِ نکاح

● ۶ اپریل ۱۹۸۴ء کو کاموں کے ضلع گوجرانوالہ میں مکرم مولانا نور الحق صاحب انور سابق مبلغ افریقہ و امریکہ نے میرے بیٹے عزیزم محی الدین سلمہ اللہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ طاہرہ یاسمین سلمہا اللہ بنت مکرم محمد سعید صاحب کاموں کے ضلع گوجرانوالہ بعوض ۲۵ ہزار روپے مہر فرمایا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر جہت سے مبارک اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

(ضیاء الدین زرگر دار الفتوح ربوہ)

● میرے چھوٹے بھائی نعیم احمد کریم صاحب کا نکاح دس ہزار روپیہ حق مہر پر سیدہ عابدہ پروین صاحبہ کے ساتھ مورخہ ۱۲ اپریل ۸۴ء کو محترم قریشی عبد الرحمٰن صاحب امیر جماعت احمدیہ اضلاع سکرنڈ شکارپور اور جیکب آباد نے بمقام سیمنٹ ورکس روہڑی میں پڑھا۔ مکرم نعیم احمد صاحب کریم محترم قریشی عبد الرحمٰن صاحب امیر جماعت احمدیہ کا سب سے چھوٹا صاحبزادہ ہے اور سیدہ عابدہ پروین مکرم سید محمد یوسف صاحب آف سیمنٹ ورکس روہڑی کی دختر نیک اختر ہے۔

دوسرے روز ۱۳ اپریل ۸۴ء کو محترم قریشی صاحب نے دعوت ولیمہ کا انتظام کیا جس میں احباب جماعت کے علاوہ دیگر احباب نے بھی شرکت کی۔ بزرگان سلسلہ عالیہ کی خدمت میں رشتہ کے موجب خیر و برکت ہونے اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کیلئے درخواست دعا ہے

(قریشی مبارک احمد واقف زندگی)

دعائے مغفرت

خاکسار کی چچا زاد بہن بعمر ۵ ماہ مورخہ ۱۳ اپریل ۸۴ء بروز جمعۃ المبارک سول ہسپتال نواب شاہ میں فوت ہو گئی ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے دعاؤں کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین

(نذیر محمد معتمد خدام الاحمدیہ ضلع نواب شاہ)

اسامیاں خالی ہیں

دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں درج ذیل اسامیاں خالی ہیں۔ خواہشمند حضرات جو خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہوں۔ اپنی درخواستیں معہ تعلیمی کوائف امیر صاحب / صدر صاحب جماعت کی سفارش کے ساتھ دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں جلد بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ

- انسپکٹر — دو آسامیاں
- خادم گیسٹ ہاؤس۔ ایک آسامی

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ماہنامہ انصار اللہ میں ہر ماہ بچوں کا صفحہ بھی شائع ہوتا ہے: (مینیجر ماہنامہ انصار اللہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت کو جامعہ احمدیہ کیطرف خاص توجہ کرنی چاہیئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ مدرسہ احمدیہ (اب جس کا نام جامعہ احمدیہ ہے) کی ترقی کے بارہ میں فرماتے ہیں :-

"ہماری جماعت کے دولت مندوں اور درمیانی درجے کے آدمیوں کو اس مدرسہ (جامعہ احمدیہ ناقل) کی طرف خاص توجہ کرنی چاہیئے اور روپیہ اور بچوں سے اس کی ترقی کی کوشش کرنی چاہیئے۔ تا اس کے ذریعہ ہمیں ایسے واعظ جو علوم دینیہ کی حفاظت کر سکیں اور ایسے مبلغ جو بیرونی دنیا کو تمام مسائل مختلفہ میں تسلی بخش جواب دے سکیں حاصل ہو سکیں۔ اور تا علوم کی نہر جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جاری کی ہے۔ منڈیروں کے نقص کی وجہ سے ہماری غفلت کے سبب ادھر ادھر بہہ کر ضائع نہ ہو جائے اور ہماری آئندہ نسلیں بجائے دعا کرنے کے ہم سے نفرت کا اظہار نہ کریں۔ اور تا خدا تعالےٰ کی ناشکری کے جرم کے مرتکب ہو کر اس کی ناراضگی کے ہم مستحق نہ بنیں۔" (الفضل ۱۲ جولائی ۱۹۲۰ء)

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ ازراہ مہربانی حضور کے ارشاد کے مطابق زیادہ سے زیادہ ایسے ذہین اور خدمت دین کا شوق رکھنے والے مخلص نوجوانوں کو وقف زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی تحریک فرمائیں۔ جن کے اخراجات کا زیادہ سے زیادہ بوجھ ان کے والدین یا سرپرست خود اٹھا سکیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

تحریک جدید کے دفتر اوّل کے مجاہدین کو ہمیشہ زندہ رکھا جائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے گذشتہ سال دفتر اوّل کے بارے میں فرمایا :-

"میری خواہش ہے کہ یہ دفتر قیامت تک جاری رہے اور جو لوگ ایک دفعہ اسلام کی ایک مثالی خدمت کر چکے ہیں ان کا نام قیامت تک نہ مٹنے پائے اور ان کی اولادیں ہمیشہ ان کی طرف سے چندہ دیتی رہیں۔"

مجاہدین دفتر اوّل کے لواحقین سے درخواست ہے کہ وہ پیارے امام ایدہ اللہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے بزرگوں کا چندہ جاری کریں۔

(وکیل المال اوّل)

اطلاع نامہ

برائے مالکان پلاٹس سمن برگ، سمن زار، رحمان آباد ہاؤسنگ سکیمز لاہور:

آفس: ۱۵ ڈابرٹ روڈ - نیلا گنبد لاہور - فون: ۶۲۵۲۵

مندرجہ بالا سکیموں میں ترقیاتی کام اللہ تعالےٰ کے فضل سے شروع ہو چکا ہے۔ جس کی اطلاع بذریعہ خطوط آپ کو مل چکی ہوگی۔ جن میں ترقیاتی اخراجات کی پہلی قسط بحساب مبلغ -/۷۵۰۰ فی کنال مورخہ ۳۰ اپریل ۱۹۸۴ء سے پہلے پہلے ادا کرنے کی استدعا کی گئی ہے۔ لہٰذا التماس ہے کہ پہلی قسط کی ادائیگی مقررہ تاریخ سے پہلے پہلے بذریعہ بنک ڈرافٹ بنام سٹیلرز سوسائٹی سمن برگ، سمن زار رحمان آباد لاہور یا براہ راست سوسائٹی کے اکاؤنٹ ۱۰۰۸۹ یونائیٹڈ بنک لمیٹڈ بنک سکوائر برانچ نیلا گنبد لاہور میں ادا کر دیں۔ رقوم سوسائٹی کے دفتر میں ۱۰ بجے صبح تا ۴ بجے شام تک بھی جمع کروائی جا سکتی ہیں۔

منجانب
چوہدری خلیل احمد
جنرل سیکرٹری سٹیلرز سوسائٹی
آفس سمن برگ، سمن زار رحمان آباد لاہور

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا رسالہ

ریویو آف ریلیجنز کے متعلق تاکیدی ارشاد

"..... میں پورے زور کے ساتھ اپنی جماعت کے مخلص جوانمردوں کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اس رسالہ کی اعانت اور مالی امداد میں جہاں تک ان سے ممکن ہے اپنی ہمت دکھلادیں..... اور اس وقت کوئی خدمت کرو گے تو اپنی ایمانداری پر مہر لگا دو گے اور تمہاری عمریں زیادہ ہوں گی۔ اور تمہارے مالوں میں برکت دی جائے گی۔"

(الحکم ۳۰ ستمبر ۱۹۰۳ء)

رسالہ کا چندہ سالانہ: پچاس روپے

ملنے کا پتہ:

مینجر رسالہ ریویو آف ریلیجنز۔ ربوہ ضلع جھنگ

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

مالی قربانی کا کم سے کم معیار

کل آمد پر شرح کے مطابق چندہ عام و حصہ آمد چندہ جلسہ سالانہ ادا کرنا ہماری مالی قربانی کا کم سے کم معیار ہے ہر ماہ باقاعدگی سے ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

مکان دوکان خالی اور ضرورت مالی

۳ مکان فیکٹری ایریا۔ بجلی گیس معہ ضروریات اور دوکان رحمت بازار ربوہ برائے کرایہ خالی ہے۔ نیز مستعد تجربہ کار مالی مکان مفت رہائش ربوہ سے نصف میل، ضرورت مند ملیں۔

چوہدری فرزند علی رحمت بازار ربوہ

نعیم جنرل سٹور

مین بازار۔ شیخوپورہ

پیپر پرنٹس

کھدائی و ورائٹی پرنٹنگ

اکسیر اپھارہ

شتھل اور برسیم سے ہونے والا جانوروں کا اپھارہ منٹوں میں غائب۔

قیمت فی پیکٹ: -/۳ روپے

درجن -/۲۷ گرس ۳۰۲/۴۰ روپے

علاوہ بونس

تفصیلات کے لئے: کیور ٹیو ویٹرنری گائیڈ -/۲ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر حاصل کریں۔

کیور ٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ ربوہ فون 606/607